بسم اللہ الرحمن الرحیم

شذرات

غور وفکر ایک ایسا عمل ہے جو انسان کو نہ صرف اپنے وجود کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے بلکہ کائنات کے اسرار ورموز سے بھی آگاہی کا سبب بنتا ہے جس کا نتیجہ بالآخر اللہ کے وجود اور اس کی قدرت کاملہ پر یقین کی صورت میں نکلتا ہے۔ قرآن مجید میں بنی نوع انسان سے بار بار سوالیہ انداز میں یہ کہا گیا ہے کہ کیا تم سوچتے نہیں؟ کیا تم غور وفکر نہیں کرتے، تعقل وتدبّر سے کام نہیں لیتے اور کیا تم کائنات اور اس میں موجود اشیاء کا مشاہدہ نہیں کرتے؟ قرآن مجید کا یہ اندازِ بیان انسان کو اور بالخصوص ایک معلّم کو تحقیق کی طرف لے کر جاتا ہے۔

تحقیق انفرادی بھی ہو سکتی ہے اور اجتماعی بھی۔ اجتماعی تحقیق کی ایک صورت علمی وتحقیقی اداروں کا قیام اور تحقیقی مجلّات کی اشاعت کا اہتمام بھی ہے۔ وطنِ عزیز پاکستان کے مختلف علمی وتحقیقی ادارے بالخصوص جامعات سائنس وٹیکنالوجی اور سماجی واسلامی علوم کے میدانوں میں تحقیق کے عمل کو ترقی دینے اور نتائج تحقیق کو منظر عام پر لانے کے لیے اپنے اپنے طور پر سہ ماہی، ششماہی اور سالانہ مجلّات کی اشاعت کا اہتمام کر رہی ہیں۔ کلیۂ علومِ اسلامیہ، جامعۂ پنجاب۔ لاہور نے بھی کہ جس کا قیام تقریباً تین سال قبل عمل میں آیا تھا، علومِ اسلامیہ میں اہلِ علم کی تحقیقات کی اشاعت کے لیے ایک مجلّہ کے اجراء کا بیڑا اٹھایا ہے۔ مجلسِ کلیۂ علومِ اسلامیہ کی متفقہ رائے سے مجلّہ کا نام جہاتُ الِاسلام طے پایا ہے۔ مجلّہ کے اس نام کے پسِ منظر میں یقیناً اراکینِ مجلسِ کلیۂ علومِ اسلامیہ کی یہ فکر اور سوچ شامل ہے کہ اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے اور زندگی کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔

الحمد للّٰہ جہاتُ الِاسلام کا افتتاحی شمارہ قارئین کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔ ہماری طرح قارئین کرام بھی یہ محسوس کریں گے کہ جہاتُ الِاسلام یقیناً ایک معیاری مجلّہ ہے۔ فہرستِ مندرجات اس بات کی گواہ ہے کہ مجلّہ کے افتتاحی شمارہ میں شامل مقالات کے مباحث ومندرجات مختلف انواع وجہات کے ہیں۔ یہ مقالات جو، تین مختلف زبانوں یعنی اردو، عربی اور انگریزی میں لکھے گئے ہیں۔ معروف اہل علم کے ہیں، جن میں سے چند کا تعلق دوسرے ممالک سے بھی ہے۔

تحقیق کبھی نہ ختم ہونے والا عمل ہے اور یہ کلیۂ علوم اسلامیہ کا پہلا شمارہ ہے۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اس بات کی توفیق عطا فرمائے کہ ہم بذریعہ جہاتُ الاسلام دین اسلام کی مختلف جہات سے متعلق علمی و تحقیقی پیش رفت کو قارئین کے سامنے لاسکیں۔

اس موقع پر ایک بات کا یقیناً میں اقرار کرنا چاہوں گی کہ مجلّہ کے مدیر محترم محمد ارشد، جو اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ کے مدیر بھی ہیں، نے اپنی خرابیٔ صحت اور مصروفیات کے باوجود اس مجلّہ کی اشاعت کے لیے بہت زیادہ کاوشیں کی ہیں۔ میری اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اسی لگن اور جانفشانی سے مجلّہ کی اشاعت کے لیے کام کرتے رہیں اور ہم سب علمِ دین کی اشاعت میں اس مشن کو جاری رکھیں جو اللہ نے انبیاء کے بعد علماء کو سونپا ہے (آمین)۔

(ثمر فاطمہ مسعود)

مدیرِ اعلیٰ